بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر

مدیر: شمس الحق

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

احسان ۱۳۶۴ ہش — کتابت: اسد اللہ خان — جون ۱۹۸۵

عید کے دن امراء غریبوں کے گھروں میں جائیں اور انکو تحائف دیں

اس میں آپ ایسی لذتیں پائیں گے کہ دنیوی لذتیں ہیچ ہو جائیں گی

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الفطر ۱۲ جولائی ۱۹۸۳ء سے چند اقتباسات

رمضان المبارک کے کئی اسباق ہیں۔ ان میں سے دو بڑے گہرے سبق ہیں جو دراصل رمضان ہی کا نہیں بلکہ ہر مذہب کا خلاصہ ہیں۔ ان میں سے ایک عبادتِ الٰہی ہے اور دوسرا اپنی نوع انسان کے ساتھ سچی ہمدردی اور پیار اور خدمتِ خلق اور لوگوں کے دکھ سکھ میں شریک ہونا ہے۔ یہ دو گہرے سبق ہیں جو رمضان ہمارے لئے لے کر آتا ہے۔ اس درخت پر اگر عبادت کے سوا کوئی اور پھل لگا ہوا آپ دیکھیں گے اور اپنی توقع کے مطابق اس پھل سے لذت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو آپ کو سخت مایوسی ہوگی۔ اس پر تو عبادت کا پھل لگنا چاہیئے اور عبادت کا پھل سمجھ کر جب آپ عید منائیں گے تو پھر آپ عید کا لطف اٹھائیں گے ...

پس آج اگر اس جذبہ کے ساتھ نمازیں پڑھیں اور مسجدوں میں رونقیں بڑھائیں کہ ... ہماری عید یہی ہے کہ ہم عبادت کریں اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں اور عرض کریں لبیک اللّٰھم لبیک۔ اے میرے اللہ میں حاضر ہو گیا ہوں اور میں نے تیرے سبق کو بھلایا نہیں ہے۔ اب تو مجھ سے پیار کا اظہار فرما مجھ پر محبت کے جلوے ظاہر فرما۔ تو میرا ہو جا، مجھے ان عبادتوں کی لذت بخش۔

الغرض جو شخص عید کے دن ایسی نمازیں پڑھے گا اس کی تو عید ہی ہے۔ وہ عید میں ایسی لذت پائے گا کہ غیر اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔"

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے عید کا دوسرا پہلو خدمتِ خلق ہے۔ غریب کے دکھ میں شریک ہونا اس کا دکھ بانٹنا اور اپنے سکھ اس کے ساتھ تقسیم کرنا یہ اور اس قسم کے دوسرے نیکی کے کام خدمتِ خلق سے تعلق رکھتے ہیں ......

اس نقطۂ نگاہ سے میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آج کے دن امراء اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جائیں اور وہ تحفے جو آپس میں بانٹتے ہیں ان میں اپنے غریب بھائیوں کو بھی شامل کریں۔ آپس میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ بانٹیں کیونکہ یہ حق ہے ذی القربیٰ کا بھی حق ہے۔ دوستوں کا بھی حق ہے۔ یہ حقوق بھی ادا ہونے چاہئیں ..... آج عید کی نماز کے بعد ضروری امور سے فارغ ہو کر اگر وہ لوگ جن کو خدا نے نسبتاً زیادہ دولت عطا فرمائی ہے۔ زیادہ تموّل کی زندگی بخشی ہے وہ کچھ تحائف لے کر غریبوں کے ہاں جائیں اور غریب بچوں کے لیے کچھ مٹھائیاں لے جائیں جو ان کے گھر میں زائد پڑی تھیں اور جو ان کا پیٹ خراب کرنے کے لیے مقدر تھیں وہ غریب بچوں کا پیٹ بھرنے کے لیے ساتھ لے جائیں اور وہ زائد پھل بھی جس نے زائد از ضرورت استعمال کی وجہ سے ان کو ہیضہ کر دینا تھا۔ غریب بچوں کو دیں تاکہ ایک دن تو ایسا ہو کہ ان کو بھی کچھ نصیب ہو۔ تو کچھ وہ پھل پکڑیں گھر سے اٹھائیں کچھ بچوں کے لیے جو ٹافیاں یا چاکلیٹ آپ نے رکھے ہوئے تھے وہ لیں اور بچوں سے کہیں آؤ بچو! آج ہم ایک اور قسم کی عید مناتے ہیں ہمارے ساتھ چلو، ہم بعض غریبوں کے گھر آج دستک دیں گے، ان کو عید کی مبارکباد دیں گے ان کے حالات دیکھیں گے اور ان کے ساتھ اپنے سکھ بانٹیں گے.......

اس طرح اگر آپ غریب لوگوں کے گھروں میں جائیں گے اور ان کے حالات دیکھیں گے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بعض لوگ ایسی لذتیں پالیں گے کہ ساری زندگی کی لذتیں ان کو اس لذت کے مقابل پر ہیچ نظر آئیں گی اور حقیر دکھائی دیں گی۔ کچھ ایسے بھی واپس آئیں گے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوں گے اور وہ استغفار کر رہے ہوں گے اور اپنے رب سے معافیاں مانگ رہے ہوں گے کہ اے اللہ! ان لوگوں سے ناواقفیت رکھ کر اور ان کے حالات سے بے خبری میں رہ کر ہم نے بڑی ناشکری کے دن کاٹے ہیں، ہم بڑے ہی ناشکر گزار بندے تھے، نہ ان نعمتوں کی قدر کر سکے جو تو نے ہمیں عطا کر رکھی تھیں نہ ان نعمتوں کا صحیح استعمال جان سکے جو تو نے ہمیں عطا کر رکھی تھیں

عید مبارک!

مغربی جرمنی کے جملہ عہدیداران، بھائی، بہنیں، بچے اور بچیاں خاکسار کی طرف سے عید مبارک قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ یہ عید آپ سب کیلئے بلکہ ساری انسانیت کے لئے مبارک کرے۔ آمین

خاکسار
ملک منصور احمد عمر
مشنری انچارج مغربی جرمنی
(14.6.1364/1985)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مرزا عبدالحق صاحب کا دورۂ مغربی جرمنی

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد (مؤرخِ احمدیت) نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں 4 تا 12 ہجرت 1364 ھش / مئی 1985ء مغربی جرمنی کا تربیتی دورہ فرمایا۔ کم و بیش اُنہی دنوں محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ پنجاب بھی جرمنی میں تشریف فرما تھے۔ اسلئے بعض تربیتی اور تبلیغی پروگراموں میں دونوں بزرگان اور علمائے سلسلہ نے شمولیت فرمائی۔ آپ کی جرمنی میں مصروفیات کی ایک جھلک پیش کی جاتی ہے۔

- 3 ہجرت ۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے مسجد نور فرنکفرٹ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے اسلام کے بعض بنیادی امور اور فرائض کیطرف توجہ دلاتے ہوئے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ یورپ میں آپ اسلام کا بہترین نمونہ پیش کریں یہی سب سے بڑی تبلیغ ہے۔ آپ کا خطبہ اُردو اور انگریزی زبانوں میں تھا۔

- 3 ہجرت ۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مرزا عبدالحق صاحب کے اعزاز میں نیشنل مجلس عاملہ مغربی جرمنی کیطرف سے مسجد نُور فرنکفرٹ میں عشائیہ دیا گیا جس میں ہر دو علمائے کرام نے عہدیداران کو بعض ضروری ھدایات دیں اور نصائح کیں۔

- 4 ہجرت ۔ ہر دو بزرگان اور علمائے کرام نے "بیت النصر" کولن میں 6 بجے شام اجلاسِ عام سے خطاب فرمایا۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے حضور اقدس کی خصوصی ھدایت کے پیشِ نظر سامعین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ کولن مشن کی گیارہ جماعتوں کے 140 - احباب و مستورات نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں 15 غیراز جماعت افراد (مسلمان۔ہندو۔سکھ) بھی اِس تقریب میں شامل ہوئے۔

- 5 ہجرت ۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مرزا عبدالحق صاحب نے مسجد فضلِ عمر ھمبرگ میں بعد نمازِ عصر ھمبرگ مشن کے علاقہ کی جماعتوں کے اجلاس عام سے خطاب فرمایا۔ ھمبرگ شہر اور گرد و نواح کی دس جماعتوں کے قریباً 150 احباب نے اسمیں شمولیت کی اسیطرح نئے جرمن احمدی احباب اور بعض غیراز جماعت افراد بھی شامل ہوئے۔ تقاریر اور سوال و جواب کی دلچسپ اور ایمان افروز مجلس $3\frac{1}{2}$ گھنٹے کے قریب جاری رہی۔ جرمن احمدی احباب کیلئے ترجمہ کا انتظام تھا۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے انگریزی میں بھی مختصر خطاب فرمایا۔

  کولن اور ھمبرگ میں غیراز جماعت افراد (مسلمان۔ہندو۔سکھ) سے ہر دو علمائے کرام کی جلسوں کے علاوہ بھی علیحدہ گفتگو ہوئی۔ ان کی کل تعداد بیس کے قریب تھی۔

- 10 ہجرت ۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے میونخ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں محترم مولانا صاحب نے "محمد الرسول اللہ والذین معہٗ اشداء علی الکفار رحماء بینھم" کے موضوع پر خطاب فرمایا اور نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ یورپ کے کلچر سے متأثر نہ ہوں۔ آپ کا خطبہ اُردو اور عربی زبان میں تھا کیونکہ سامعین میں بعض عرب احمدی احباب بھی شامل تھے۔ بعد نماز جمعہ ایک لبنانی مسلمان بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

- نماز جمعہ کے بعد میونخ کے ایک ہوٹل میں سوال و جواب کی ایک مجلس منعقد کی گئی جس میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے سامعین کے سوالات کے اُردو اور عربی میں جوابات دیئے۔ نماز جمعہ اور اُسکے بعد جلسہ میں میونخ شہر کے علاوہ اس مشن سے متعلقہ پانچ، چھ جماعتوں کے 45 کے قریب احباب و مستورات نے شرکت کی۔

✔ ۱۱ ہجرت ۔ بعد دوپہر مسجد نُور فرنکفرٹ میں احباب و خواتین کا اجلاس عام منعقد ہوا جس میں اتنی کثرت سے افراد شامل ہوئے کہ بعض دوستوں کو مسجد کے باہر بھی بیٹھنا پڑا ۔ اِس اجلاس میں فرنکفرٹ کے قریب کی بعض جماعتوں کے افراد بھی شامل ہوئے ۔ حاضری 300 کے لگ بھگ تھی ۔ خاکسار نے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کا تعارف کروایا جسکے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے مختلف تربیتی موضوعات پر خطاب فرمایا ۔ اور آخر میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے ۔ یہ ایمان افروز اور روح پرور مجلس تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی ۔

✔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مذکورہ بالا مشنوں کے علاوہ مغربی جرمنی کے ان شہروں کا بھی دورہ فرمایا ۔ Mannheim _ Heidelberg _ Weisenheim - Augsburg ۔ ان شہروں کی جماعتوں اور اردگرد کی جماعتوں کے متعدد احباب جماعت نے محترم مولانا صاحب سے ملاقات کی ۔ غیراز جماعت افراد سے گفتگو اور ان مقامات پر سوال و جواب کی دلچسپ اور ایمان افروز مجالس منعقد ہوئیں ۔ بالخصوص Augsburg میں نہایت کامیاب جلسہ منعقد ہوا ۔ محترم مولانا صاحب موصوف نے بہت ایمان افروز خطاب فرمایا اور سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے جن کا غیراز جماعت افراد پر بہت اچھا اثر ہوا ۔

(مشنری انچارج
مغربی جرمنی)

Groß - Gerau

بذریعہ کار GROß GERAU (یورپین سنٹر) پہنچنے کے لئے احباب کی راہنمائی کیلئے نقشہ پیش خدمت ہے

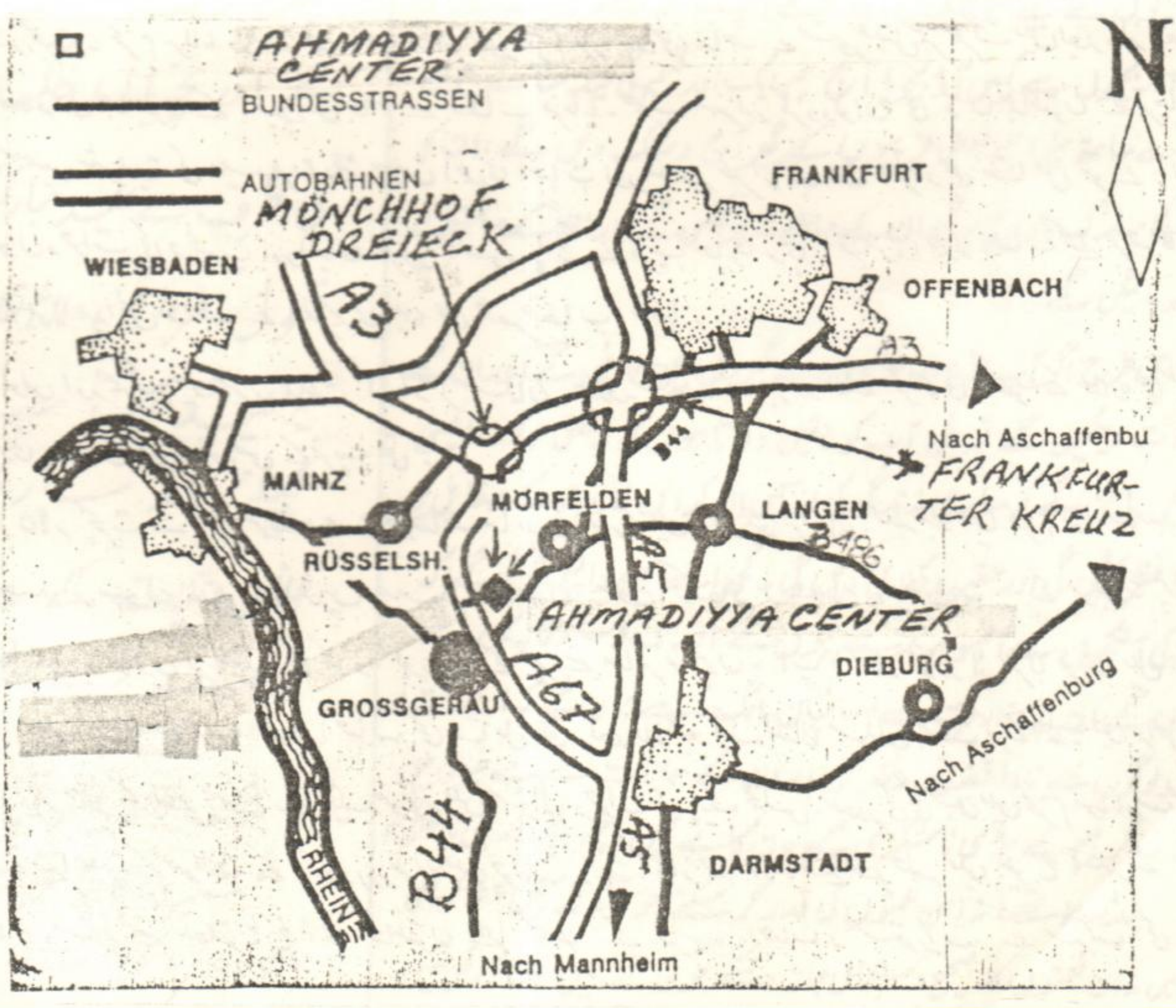

یورپین مراکز کی تحریک

(امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی)

یورپین مراکز کی تحریک کو ایک سال کا عرصہ مکمل ہو گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس تحریک کا اعلان ہونے پر ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے مرد و مستورات نے خاص جوش اور جذبہ کے تحت اپنے اموال اور زیورات اپنی استطاعت سے بڑھکر خدا کے دین کی اشاعت کی خاطر اپنے پیارے امام کے حضور پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ الحمدللہ

اس ایک سال کے دوران خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت جرمنی کو حضور ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق دوسرے یورپین سنٹر کیلئے چھ (6) لاکھ مارک کی زمین خریدنے کی توفیق عطا فرمائی الحمدللہ۔ جرمنی میں مزید دو مشن ہاؤسز کی خرید اور ہمبرگ اور فرانکفورٹ مشن کی توسیع کا مرحلہ وار کام ساتھ ساتھ جاری ہے۔ کولون میں نو (9) لاکھ مارک مالیت کی عمارت خرید کر مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آچکا ہے جسکا نام حضور ایدہ اللہ نے بیت النصر تجویز فرمایا ہے۔ میونخ میں مشن ہاؤس کیلئے عمارت دیکھی جا رہی ہے۔

دوران سال متعدد بار احباب جماعت کو یورپین مراکز کی تحریک میں اپنے وعدوں کو بڑھانے اور ان کی ادائیگی کیلئے یاد دہانی کروائی جاتی رہی ہے اب میں اس خط کے ذریعہ احباب جماعت کو نہایت عاجزی کے ساتھ اس عظیم ذمہ داری کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جسکا بار بہرحال جماعت جرمنی نے ہی اُٹھانا ہے اور یہ تبھی ممکن ہے کہ جب ہر جماعت اپنے وعدہ میں دوگنا اضافہ کرے۔ اس کیلئے ایک خاص عزم لیکر اُٹھیں اور خود کو بیدار کریں۔ ایک خاص لگن کیساتھ مسلسل محنت اور مالی قربانی کیلئے خود کو تیار کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تو فرماتے ہیں

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں بے انتہا اخلاص کا سمندر ہے اور اس کے سینوں میں خدمت کا غیر معمولی جوش ہے۔ کئی جگہ بظاہر دیکھنے سے یہ احساس نہیں ہوتا، لیکن اس نیند کی سی کیفیت سے ذرا جگا دیا جائے تو احمدی اس طرح اُٹھتے ہیں جس طرح سویا ہوا شیر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور ان کے جذبہ اور جوشِ خدمت کے نظارہ کو دیکھکر انسان کا سر اپنے خدا کے حضور شکر اور حمد سے جھک جاتا ہے۔ کس طرح جماعت کے دوست محبت اور خلوص کے ساتھ اپنی عزیز ترین چیزیں اللہ تعالیٰ کے قدموں میں ڈالنے کیلئے بیتاب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بعض دلوں کی توفیق اتنی بڑھا دیتا ہے کہ وہ سب کچھ دینے کے بعد ایک بیقراری محسوس کرتے ہیں کہ ہم نے کافی نہیں دیا، روتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا ہماری ظاہری توفیق کو بھی بڑھا تاکہ ہم اپنے دل کی تمنا پوری کرسکیں۔"

سب جماعتوں کو ان کے وعدوں کی فہرستیں بھجوائی جا رہی ہیں۔ ایسے احباب جنہوں نے ابھی تک اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لیا اُن سے اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی بار بار درخواست کریں، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اُن تک پہنچائیں۔

دوسرا یورپین اجتماع

خدام اور اطفال کا دوسرا یورپین اجتماع مؤرخہ 23، 24، 25 ظہور 1364 ہش / اگست 1985ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

تمام خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اس کی تیاری شروع کردیں۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات ۔

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کیطرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے ۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس سے آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر خدا کا فعل ہے جسکے آگے کوئی بات انہونی نہیں اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی اور چندہ جلسہ سالانہ

احباب جماعت کو قبل ازیں مطلع کیا جاچکا ہے کہ انشاءاللہ مغربی جرمنی کا دسواں جلسہ سالانہ مورخہ ۲۲ ۔ ۲۳ احسان/جون کو فرانکفورٹ میں منعقد ہوگا اس ضمن میں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کیطرف خصوصیت سے توجہ دیں۔ جماعتوں کے عہدیدار اس سلسلہ میں خصوصی مساعی فرمائیں۔

اعلانات برائے انصار اللہ مغربی جرمنی

1۔ انصار اللہ مغربی جرمنی کی تجنید مکمل کرنی مطلوب ہے۔ لہذا صدران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ انصار اللہ کے کوائف سے مطلع فرمائیں۔

2۔ صدران جماعت کی خدمت میں یہ بھی درخواست ہے کہ اگر کسی مقام پر انصار کی تعداد اتنی ہو کہ مجلس قائم ہوسکے تو از راہ کرم زعیم انصار اللہ کا انتخاب کروا کر اطلاع کی جائے۔

3۔ امسال مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع انشاءاللہ ۱۹ - ۲۰ اخاء 1364 ہش / اکتوبر 1985ء بروز ہفتہ - اتوار "بیت النصر" (کولون) میں منعقد ہوگا۔ مجالس انصار اللہ اس کی تیاری شروع کر دیں تمام جملہ انصار اس میں شامل ہوں۔

4۔ مجالس انصار اللہ اپنی مساعی کی رپورٹ باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔

5۔ ماہانہ "انصار اللہ" کے بقایا داران جلد اپنا بقایا ادا کرنے کی کوشش کریں۔

عبدالقیوم کھوکھر قائمقام ناظم انصار اللہ مغربی جرمنی

ولادت باسعادت

مکرم حبیب اللہ صاحب آف برلن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "احمد سلام" تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی سے نوازے اور خادم دین بنائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک اہم ارشاد

جلسہ سالانہ برطانیہ کے بعد "اسلام آباد" (ٹلفورڈ) میں ایک خصوصی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جسمیں ۴۸ ممالک کے احمدی نمائندگان نے شرکت کی ۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۸۵ء مساجد کی تعمیر کا سال ہے ۔ اس سال کے دوران تمام ایسی جماعتیں جن کے پاس مسجد موجود نہیں وہ مسجد تعمیر کرنے کی بھرپور جدوجہد کریں ۔ اس سلسلہ میں روزنامہ "جنگ" لندن نے ۲۶ اپریل ۸۵ء کی اشاعت میں خبر شائع کی جو شکریہ کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہے ۔

THE DAILY JANG LONDON, FRIDAY APRIL 26, 1985

۱۹۸۵ء مساجد کی تعمیر کا سال ہے'

لندن ۔ دنیا بھر سے ۱۶۰ احمدی مبلغین اور اکابرین کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے امام مرزا طاہر احمد نے کہا کہ ۱۹۸۵ء دنیا بھر میں مساجد کی تعمیر کا سال ہے۔ یہ دو روزہ اجلاس جماعت احمدیہ برطانیہ کے نئے مرکز "اسلام آباد" واقع ٹلفورڈ سرے میں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال دنیا بھر میں ۲۸ مساجد جماعت احمدیہ کی طرف تعمیر کی گئیں۔ مگر اس سال پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کے افضال جماعت پر نازل ہونے والے ہیں، اور عنقریب لوگ گروہ در گروہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوں گے۔ انہوں نے معترضین کو تبلیغ دین کے ذریعہ کی طرف بھی توجہ دی

وقفِ جدید

"وقفِ جدید" کی تحریک حضرت مصلح موعودؓ کی جاری کردہ ایک اہم بابرکت تحریک ہے ۔

پہلے یہ تحریک صرف پاکستان تک محدود تھی ، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرون پاکستان وقفِ جدید کی تحریک کو متعارف کروانے اور مخلصین جماعت کو ثواب میں شریک ہونے کا موقع بہم پہنچانے کیلئے اس تحریک کے اجراء کی منظوری فرمائی ہے ۔

اسلئے احباب زیادہ سے زیادہ اس بابرکت تحریک میں شمولیت فرمائیں اور اپنے وعدہ جات جلد از جلد مشن ارسال فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے اموال میں بے انتہا برکت دے آمین ۔

دسواں جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

۲۲-۲۳ احسان (جون) بروز ہفتہ و اتوار

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ یہ جلسہ اُس جلسہ سالانہ کی اتباع میں ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ۹۳ سال قبل قادیان کی مقدس بستی میں خدا کے منشاء کے مطابق جاری فرمایا تھا۔ اس لئے تمام دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شریک ہو کر علمی اور روحانی فائدہ اُٹھائیں اور اس کی برکات سے اپنی جھولیاں بھرلیں۔ دوست کوشش کر کے اپنے غیر از جماعت نیز غیر مسلم جرمن دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔

چند ضروری گذارشات :-

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گذارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل ہدایات کو خاص طور پر مدِ نظر رکھیں تاکہ میزبان جماعت کو قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔

(۱) فوری طور پر منتظم استقبال و رہائش کو مطلع کریں کہ آپ اکیلے آرہے ہیں، مع فیملی جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں۔

(۲) آپ اپنے ہمراہ کتنے غیر از جماعت و غیر مسلم جرمن لا رہے ہیں۔

(۳) فرانکفورٹ میں آپ کی رہائش کا انتظام ذاتی ہوگا یا جماعتی انتظام کے تحت ٹھہریں گے۔

(۴) اپنے ساتھ موسم کی رعایت سے اپنا بستر ساتھ لانا نہ بھولیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو موسم کے مطابق بستر ساتھ لانے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

(۵) تمام صدران جماعت۔ خط یا فون کے ذریعہ اطلاع دیں کہ اُن کی جماعت سے کتنی تعداد میں مرد۔ عورتیں اور بچے جلسہ میں شمولیت کیلئے آرہے ہیں۔

(۶) اس ملک میں جلسہ سالانہ جیسا بڑا اجتماع متعدد ایسی ذمہ داریاں لیکر آتا ہے جن سے عہدہ برآ ہونا نہایت ضروری ہے۔ احباب جو جلسہ میں شمولیت کی غرض سے تشریف لائیں اُن سے گذارش ہے کہ اس موقعہ پر مکمل تنظیم، اطاعت اور ڈسپلن کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

(۷) دورانِ جلسہ جملہ آداب اسلامی نیز مجلس اور اجتماعات کے آداب کا خاص خیال رکھیں۔ باہمی جھگڑے اور تلخ کلامی سے مکمل گریز کریں۔ راستوں پر اژدہام نہ کریں خواتین کی موجودگی میں غضِ بصر سے کام لیں۔ کھانے کے دوران اسلامی آداب کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ سیگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔

اس بات کا ہر دم احساس کریں کہ ہر احمدی داعی اِلی اللہ ہے اس لئے اخلاق کا ایسا عمدہ نمونہ پیش کریں کہ غیر اقوام کے لوگ دیکھ کر متاثر ہوں اور اس بات کے قائل ہو جائیں کہ درحقیقت اسلام کی اخلاقی تعلیم دوسرے تمام مذاہب کی اخلاقی تعلیمات پر برتری رکھتی ہے۔

(۸) جلسہ کا پروگرام غیر پاکستانی احباب کو مدِ نظر رکھ کر بنایا گیا ہے اس دوران صبر اور خاموشی سے تقاریر سنیں۔ جرمن زبان میں ہونے والی تقاریر کا خلاصہ اردو میں سنایا جائیگا۔

آپ جلسہ پر کیوں آرہے ہیں !! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں۔

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ :- (۱) ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں۔ (۲) طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔ (۳) آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقعہ ملے اور آپ کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔ (۴) جسقدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پرانے بھائی اُن کا منہ دیکھ لیں اور روشناس ہو کر رشتہ تودّد اور تعارف ترقی پذیر ہو۔ (۵) (خلیفہ وقت کی طرف سے) دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ (۶) اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ (۷) جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اُس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے۔ (۸) (خلیفہ وقت کی طرف سے) تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اُٹھا دینے کیلئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے۔

نمازِ عید کے لئے ٹرانسپورٹ کا جماعتی انتظام

(فرنکفرٹ)

مورخہ 20 جون 85ء بروز جمعرات عیدگاہ GROSS GERAU جانے کے لیے بسوں کا درج ذیل انتظام کیا گیا ہے۔

بس نمبر 1 روانگی	8:15	Schwalbach lager	
	8:30	Rodelheim Bf	بس سٹاپ 34
	8:45	Haupt Bahnhof	بس سٹاپ 46 اسٹیشن کے جنوبی طرف
بس نمبر 2 روانگی	8:30	Waldschul Str	بس سٹاپ 57 Griesheim
	8:45	Haupt Bahnhof	بس سٹاپ 46 اسٹیشن کے جنوبی طرف

حلقہ Eschersheim حلقہ ZOO حلقہ Sacsenhausen کے احباب مین ریلوے اسٹیشن نیچے بس میں سوار ہونگے۔ Haupt Bahnhof سے دونوں بسیں پونے نو بجے ایک ساتھ عیدگاہ کے لیے روانہ ہوں گی۔ بسوں میں محدود گنجائش کے پیش نظر خواتین اور بچوں کو بذریعہ بس جانے کے لئے ترجیح دیں۔ 8 بجکر 51 منٹ پر پلیٹ فارم 12 سے ٹرین GROSS GERAU کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ جو 9 بجکر 21 منٹ پر G. Gerau Dornberg Bf پہنچتی ہے۔ احباب کو اسٹیشن سے عیدگاہ تک لانے کے لئے ایک بس G. Gerau Dornberg Bf پر بھجوائی جائے گی۔ واپسی کے لئے یہ دونوں بسیں نمازِ عید کے بعد 11 بجے دوپہر فرنکفرٹ کے لئے روانہ ہوں گی۔ بس نمبر 1 SÜD Friedhof اور C&A (Zeil) تک جائے گی۔ جبکہ بس نمبر 2 Griesheim اور Rodelheim تک جائے گی۔ متعلقہ حلقہ جات کے خواتین و احباب اپنی اپنی بس میں سوار ہوں۔

بس کا یکطرفہ کرایہ 4 مارک ہے

(عید کی تاریخ میں تبدیلی کی صورت میں احباب ذاتی انتظام سے عید کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ اگر کوئی فوری انتظام ہو سکا تو صدر حلقہ جات کو اطلاع دے دی جائے گی)

والسلام

[signature]

عبداللہ واگس ہاؤزر

امیر جماعت جرمنی

> نمازِ عید کا وقت 9½ بجے ہے
>
> عید فطرانہ 5 مارک فی کس مقرر ہے